روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8/ اکتوبر 2008ء 8 شوال 1429 ہجری 8/ اخاء 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 229

افضل مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان میں حالت ایمان اور احتساب کے ساتھ عبادت کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام حدیث نمبر 2179)

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کی پہلی عیدالفطر کے موقع پر حضور انور کے پُر معارف خطبہ عیدالفطر کا خلاصہ

حقیقی عید وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ساتھ منائی جائے

وہ عید جو ہمیں رمضان کے بعد ملی ہے' یہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربانیوں کا ایک اظہار ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 2/ اکتوبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کی پہلی عیدالفطر کے موقع پر خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ جسے متعدد زبانوں میں رواں ترجمے کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا۔ آج عیدالفطر کا دن ہے۔ عید کے لفظی معانی بار بار لوٹ کر آنے والی کے ہیں۔ دین میں اس لفظ کو یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ یہ دن کھانے پینے اور خوشی منانے کا دن ہے۔ عام محاورے میں بھی یہ لفظ مستعمل ہے جیسے کہتے ہیں آج تو عید کرا دی یا عید ہو گئی وغیرہ مومن ہر سال دو عیدیں مناتے ہیں اس میں خدا تعالیٰ نے انسان کو نفس اور مال کی قربانی کی طرف متوجہ کیا ہے اور پھر ان قربانیوں کے بعد خوشیوں کے اظہار کا بھی خدا کی طرف سے حکم ہے کیونکہ یہ عیدیں خدا کے حکم سے منائی جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری عید عام لوگوں سے ہٹ کر روحانی رزق کی فراوانی کا نام ہے۔ حقیقی عید تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ساتھ ہو۔ پھر اللہ اور اس کے رسولؐ کی مکمل اطاعت ہو جس کے نتیجے میں پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے بڑے بڑے انعامات ملتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقیقی عید تو احمدیوں کو ہی نصیب ہے جو بڑے بڑے انعامات کے وارث بنائے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان کی عبادات کو اپنی زندگیوں میں باقاعدگی سے جاری رکھنا یہی امر تو ہمیں اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور قرب کا ذریعہ بنائے گا اور یہی حقیقی عید ہے اور ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ حقیقی عید کو دنیا کی مشکلیں دور نہیں کر سکتیں اللہ کی طرف سے ملنے والی خوشخبریاں نظر آ رہی ہوتی ہیں۔ خدا اپنے بندوں کے اجر کو بعض اوقات دس گنا بڑھا کر دیتا ہے۔ جیسے تیس روزے رمضان کے اور پھر 6 شوال کے اس کے مطابق گویا پورے سال کے روزوں کا ثواب ہے۔ اس دن خدا کہتا ہے خوشی مناؤ میرا شکر ادا کرو عید کی نماز سے اس دن کو شکرانے سے شروع فرمایا ہے۔

خدا تعالیٰ ہر مشکل کے بعد آسانی اور پھر انعامات سے بھی نوازتا ہے۔ پس وہ عید جو ہمیں رمضان کی قربانیوں کے بعد ملی ہے یہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربانیوں کا ایک اظہار ہے۔ حضور انور نے فرمایا وہ لوگ جو دین کی خاطر قربانیاں کرتے ہیں وہ کس طرح انعام پائے بغیر رہ سکتے ہیں۔ اس دور میں حضرت مسیح موعود کو ماننا بھی ایک نیکی ہے اس نیکی کے نتیجہ میں ہم دکھ دیئے جاتے ہیں ستائے جاتے ہیں ہمارے پیاروں کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا جاتا ہے تو پھر کس طرح یہ نیکی کرنے والے بغیر اجر کے رہ جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مشکل اور کٹھن حالات میں اور اس قربانیوں کے دور سے رمضان کی طرح ہم نے صبر اور راضی برضائے الٰہی رہتے ہوئے گزرنا ہے اور پھر رمضان کی عبادتوں کی طرح ہم نے عام دنوں میں بھی خدا کے قرب اور اس کی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے دنیا بھر کے تمام احمدیوں کو عید مبارک کا تحفہ عطا فرمایا اور فرمایا کہ یہ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کی پہلی عید ہے پھر حضور انور نے مندرجہ ذیل دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ غلبہ دین حق کیلئے دعا' جماعت کو ہر شر سے بچانے کیلئے دعا۔ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں ان کے پیاروں اور خاندانوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی اسی طرح اسیران راہ مولا کی رہائی کیلئے، واقفین زندگی اور واقفین نو کیلئے اور مجاہدین تحریک جدید و وقف جدید کیلئے بھی دعا کی تحریک فرمائی آخر پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں حاضرین اور ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے احمدیوں نے شرکت کی بعد ازاں حضور انور نے بیت الفتوح میں موجود سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

نتیجہ امتحان کتاب اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی پروگرام کے تحت کتاب اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات از حضرت مصلح موعود کے امتحان کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پاکستان بھر سے 686 مجالس کے 10 ہزار 800 انصار نے شمولیت کی۔ 324 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ اعزاز پانے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم ریاض احمد شاہد صاحب سیالکوٹ شہر

دوم۔1۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد شاہد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور۔

دوم۔2 مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سیالکوٹ شہر

سوم 1۔ مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی۔ کراچی

سوم 2۔ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار۔ ربوہ

سوم 3۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی۔ کراچی

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار:

1۔ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی
2۔ مکرم عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ
3۔ مکرم انجینئر عبدالسلام ارشد صاحب چھاؤنی لاہور
4۔ مکرم اعجاز احمد محمود صاحب دارالسلام لاہور
5۔ مکرم عبدالمنان فیاض صاحب اسلام آباد شرقی
6۔ مکرم محمد اصغر عتیق صاحب دارالحمد فیصل آباد
7۔ مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب سلطان پور لاہور
8۔ مکرم محمد انور نسیم صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ
9۔ مکرم داؤد احمد صاحب رحمٰن آباد ضلع نوابشاہ
10۔ مکرم مجید احمد صاحب دارالصدر شرقی طاہر۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان اراکین کیلئے مبارک کرے اور ان کے علم اور فضل میں ترقیات دے اور خلافت احمدیہ کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

10/اکتوبر 2008ء

- 6-00 am تلاوت، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 6-50 am انٹرویو
- 7-30 am لقاء مع العرب
- 8-40 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 9-05 am ترجمۃ القرآن
- 10-05 am درس ملفوظات
- 10-20 am المائدہ
- 10-45 am مشاعرہ
- 12-05 pm تلاوت
- 1-05 pm چلڈرن کلاس
- 2-10 pm فرنچ پروگرام
- 2-30 pm سرائیکی سروس
- 3-10 pm اردو ملاقات
- 4-15 pm انڈونیشین سروس
- 5-10 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
- 6-00 pm براہ راست خطبہ جمعہ
- 7-30 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 8-25 pm بنگلہ پروگرام
- 9-25 pm سیرت النبی ﷺ
- 10-00 pm خطبہ جمعہ
- 11-30 pm جلسہ سالانہ یو۔ایس۔اے 2008ء

11/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-10 am خطبہ جمعہ
- 4-20 am ٹورانٹو اور نائیجیریا
- 4-50 am اردو ملاقات
- 6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-15 am فرنچ سروس
- 7-40 am لقاء مع العرب
- 8-45 am خطبہ جمعہ
- 9-55 am جلسہ سالانہ یو۔ایس۔اے 2008ء
- 10-55 am اردو ملاقات
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-00 pm چلڈرن کلاس
- 2-05 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
- 2-30 pm خطبہ جمعہ
- 3-35 pm آرٹ کلاس
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 5-00 pm فرنچ سروس
- 6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-00 pm بنگلہ سروس
- 8-00 pm انتخاب سخن
- 9-05 pm چلڈرن کلاس
- 10-05 pm مشاعرہ
- 11-00 pm سوال وجواب
- 11-50 pm آرٹ کلاس

12/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am چلڈرن کلاس
- 4-05 am آرٹ کلاس
- 4-35 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
- 5-00 am خطبہ جمعہ
- 6-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-05 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
- 7-30 am لقاء مع العرب
- 8-55 am خطبہ جمعہ
- 10-00 am مشاعرہ
- 10-40 am سوال وجواب
- 11-30 am آرٹ کلاس
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-00 pm گلشن وقف نو
- 2-00 pm دی کیسا لوما
- 2-30 pm عربی سیکھئے
- 3-10 pm دورہ حضور انور
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 4-55 pm سپینش سروس
- 6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-00 pm بنگلہ سروس
- 8-00 pm خطبہ جمعہ
- 9-05 pm گلشن وقف نو
- 10-05 pm دی کیسا لوما
- 10-35 pm دورہ حضور انور
- 11-30 pm سوال وجواب

13/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 2-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am گلشن وقف نو
- 4-05 am دورہ حضور انور فجی
- 4-55 am سیرت النبی ﷺ
- 6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-00 am دی کیسا لوما
- 7-30 am لقاء مع العرب
- 8-40 am خطبہ جمعہ
- 9-55 am سوال وجواب
- 10-55 am سیرت النبی ﷺ
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-00 pm گلشن وقف نو
- 2-00 pm فرنچ پروگرام
- 2-45 pm فرنچ سروس
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 5-00 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 6-05 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-25 pm بنگلہ سروس
- 8-30 pm خطبہ جمعہ
- 9-30 pm تقریر جلسہ سالانہ
- 10-10 pm گلشن وقف نو
- 11-20 pm فرنچ ملاقات

14/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 1-25 am لقاء مع العرب
- 2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am گلشن وقف نو
- 4-15 am خطبہ جمعہ
- 5-15 am تقریر جلسہ سالانہ
- 6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-00 am فرنچ کلاس
- 7-35 am لقاء مع العرب
- 8-40 am خطبہ جمعہ
- 9-40 am فرنچ ملاقات پروگرام
- 11-00 am طب وصحت
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-00 pm گلشن وقف نو
- 1-35 pm سوال وجواب
- 2-55 pm ڈسکشن پروگرام
- 3-55 pm انڈونیشین سروس
- 4-55 pm سندھی سروس
- 6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-00 pm بنگلہ سروس
- 8-05 pm جلسہ سالانہ یو۔ایس۔اے
- 9-05 pm گلشن وقف نو
- 9-45 pm سوال وجواب
- 11-00 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
- 11-20 pm انتخاب سخن

15/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 1-30 am خطبہ جمعہ
- 2-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-00 am گلشن وقف نو
- 4-00 am جلسہ سالانہ یو۔ایس۔اے 2006ء
- 5-00 am ڈسکشن پروگرام
- 6-05 am تلاوت، درس، خبریں
- 7-00 am عربی سروس
- 7-30 am لقاء مع العرب
- 8-35 am سوال وجواب
- 9-35 am ڈسکشن پروگرام
- 10-55 am جلسہ سالانہ یو۔ایس۔اے 2006ء
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-05 pm گلشن وقف نو
- 2-15 pm سیرت حضرت مسیح موعود
- 3-00 pm سوال وجواب
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 4-55 pm سواحیلی مذاکرہ
- 6-05 pm تلاوت، خبریں
- 6-55 pm بنگلہ پروگرام
- 8-00 pm خطبہ جمعہ 8 جنوری 1986ء
- 9-25 pm تقریر جلسہ سالانہ
- 10-00 pm گلشن وقف نو
- 11-15 pm خلافت جوبلی کوئز
- 11-40 pm سوال وجواب

16/اکتوبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 1-30 am لقاء مع العرب
- 2-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am گلشن وقف نو
- 4-10 am تقریر جلسہ سالانہ
- 4-40 am خطبہ جمعہ
- 6-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 7-10 am ہماری کائنات
- 7-40 am لقاء مع العرب
- 8-40 am آرٹ کلاس
- 9-05 am سیرت حضرت مسیح موعود
- 9-30 am خطبہ جمعہ
- 11-00 am خلافت جوبلی کوئز
- 11-30 am تقریر جلسہ سالانہ
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-00 pm بستان وقف نو
- 2-05 pm انگلش ملاقات
- 3-15 pm شمائل نبوی ﷺ
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 5-00 pm نیوزی لینڈ، فجی کا حضور انور کا دورہ
- 5-25 pm المائدہ
- 5-35 pm پشتو مذاکرہ
- 6-00 pm تلاوت، خبریں
- 7-00 pm بنگلہ پروگرام
- 8-00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
- 9-20 pm المائدہ
- 9-40 pm شمائل نبوی ﷺ
- 10-15 pm انگلش ملاقات
- 11-20 pm مشاعرہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا ذکر خیر

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب جو اپنے پیاروں میں منوں بھائی کے نام کے ساتھ جانے پہچانے جاتے تھے۔ مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو اپنے پیارے اللہ کی راہ میں قربان ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی راہ میں اپنے بندے کی قربانی بہت ہی پیاری ہے لیکن وہ قربانی جو رمضان کے مبارک مہینہ میں روزے کی حالت میں دی جائے۔ اس کا تو رنگ ہی کچھ اور ہے اور خدا تعالیٰ کے ہاں بہت درجات کی حامل ہے کیونکہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو دو قطرے بہت پیارے ہیں ایک وہ قطرہ جو آنکھوں سے آنسوؤں کی صورت میں خشیت الٰہی کی وجہ سے بہے اور دوسرا وہ خون کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہایا جائے اور یہ دونوں قطرے ہمارے بہت ہی پیارے بھائی کو نصیب ہو گئے۔ پھر ایک اور اعتبار سے بھی یہ عمر میں جوان مگر عقل و بصیرت اور ایمان میں بزرگی کے حامل تھے۔ اس دوست کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی پیش کرنے والے خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے دوست ٹھہرے۔

خاکسار سے موصوف کا تعلق گو پرانا نہیں تاہم گہرا ضرور تھا۔ چند سال پہلے کی بات ہے جب خاکسار اسلام آباد میں مربی تھا۔ ربوہ میں جماعتی تقریبات پر ملاقات ہوتی اور ہر ملاقات میں خاکسار آپ سے اپنا تعارف کرواتا۔ ایک دفعہ ایک محفل میں محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے بارے ذکر چل نکلا۔ خاکسار نے اپنے تاثرات کا اظہار کر دیا۔ اس محفل میں میرے ایک عزیز بھی موجود تھے۔ انہوں نے کچھ دنوں کے بعد میرے تاثرات محترم ڈاکٹر صاحب تک پہنچا دیئے بس وہ دن اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے کے دن یعنی مورخہ 8 ستمبر 2008ء تک محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے ایک پیار و محبت کا تعلق خاکسار سے قائم کر لیا۔ یہ تعلق انس اور قربت میں دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ وہ ربوہ آتے تو خاکسار کے غریب خانے پر بھی حاضر ہوتے اور مجھے ایک دفعہ میرپور خاص بھی بلوایا۔ ان کے نانا حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی سوانح حیات مصنفہ کریم احمد نعیم کو جب خاکسار نے ترتیب دیا اور اس کی نوک پلک درست کر کے شائع کروائی تو اس دوران یہ تعلق مزید آگے بڑھا۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 12 ستمبر میں نہایت پیار و محبت سے اپنے اس مرحوم بھائی کا تذکرہ فرمایا ہے اور اپنے پیارے بھائی کے الفاظ مرحوم کے لئے استعمال فرمائے اور ان کی جماعتی خدمات اور انسانیت کی خاطر قربانیوں کا نہایت احسن پیرائے میں ذکر فرما کر مرحوم کو خراج عقیدت پیش فرمایا ہے۔

منوں بھائی ایک مخلص خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ جماعت کی خدمت، مخلوق سے پیار اور انسانیت کے لئے جذبہ قربانی والدین سے ورثے میں ملا تھا۔

جماعت احمدیہ کی خدمت کے حوالے سے اگر بات شروع کریں تو پورے سندھ میں لاریب آپ کو وقت کی، مال کی، عزت کی قربانی میں صف اول میں گنا جا سکتا ہے اور جان بھی قربان کر کے ثابت کر دیا کہ آپ ہر قسم کی قربانی میں پیش پیش تھے۔ پیشہ کے لحاظ سے ڈاکٹر ہونے کے باوجود جماعت کی خدمت کے لئے وقت دیتے۔ اپنے ہسپتال سے رات کو تھکے ماندے جب واپس آتے تو عموماً اپنے گھر جانے کی بجائے گھر سے ملحقہ بیت الذکر میں آ کر حال احوال پوچھتے۔ دفتری ڈاک نکالتے، کارکنان کو ہدایات دیتے پھر گھر جاتے یہی معمول دوپہر کو بھی تھا حتیٰ کہ اگر یہ علم ہوتا کہ آج ہسپتال میں مصروف دن ہے تو علی الصبح جماعتی کام سرانجام دے جاتے ہر جماعت اور ہر فرد جماعت سے ذاتی تعلق تھا ہر جماعت کا دورہ فرماتے۔ اکثر اوقات فجر کی نماز پر 50,50۔ 70,70 میل کا فاصلہ طے کر کے میرپور خاص کی قریبی جماعتوں میں چلے جاتے۔ جماعتی کاموں کا جائزہ لیتے۔ احباب جماعت سے پیار و محبت سے ملتے۔ ان کا حال احوال دریافت فرماتے اور یوں رشتہ مودت ترقی پاتا۔

کوئی بھی احمدی کسی مشکل کے حل کے لئے حاضر ہوتا تو اسے جانتے یا نہ جانتے اس کا کام ضرور کر دیا کرتے تھے۔ آپ کے اردگرد رہنے والے دوست یہ بیان کرتے ہیں اور خود ڈاکٹر صاحب مرحوم نے خاکسار سے بھی اس امر کا اظہار کیا کہ خدا کی شان بھی کیا عجیب نرالی ہے کہ اگر کوئی احمدی کسی مشکل کے حل کے لئے خاکسار کے پاس آتا ہے اور مجھے اس کام کے لئے کسی افسر سے ملنا ہے تو متعلقہ افسر اس دن یا اس کے اگلے دن خود اپنے کسی کام کے لئے خاکسار سے ملنے آ جاتا ہے اور میں باتوں باتوں میں احمدی دوست کی مشکل بھی بیان کر دیتا ہوں۔

جماعت کی خدمت کا ایک نمایاں پہلو جو محترم موصوف میں تھا وہ یہ تھا کہ اپنے عمل و تلقین کے ساتھ جماعت سے دور احباب کو جماعت کے قریب لاتے۔

آپ کی شخصیت کی وجہ سے لوگ بیوت الذکر کا رخ کرتے اور نمازی بن جاتے۔ الغرض نہایت محبت و خلوص سے سب کو اپنی طرف کھینچتے تھے۔

احمدی احباب سے حد درجہ تک بے لوث خدمت کا مادہ تھا۔ ان سے پیار کرتے تھے۔ دو احمدیوں کے درمیان اگر کسی بات پر جھگڑا ہو جاتا تو اس کو وہیں پر نپٹاتے۔ آپ کے اثر و رسوخ کی وجہ سے لوگ آپ کے فیصلہ کو قبول بھی کر لیتے تھے۔ احباب جماعت سے محبت ہی کا یہ نتیجہ تھا کہ آپ کی وفات پر ہر کوئی اپنے آپ کو یتیم محسوس کر رہا ہے۔ نماز جنازہ پر جو وفد میرپور خاص سے آیا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک نے بتایا کہ میرے والدین حال ہی میں یکے بعد دیگرے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی وفات کی وجہ سے افسوس تو ضرور تھا مگر آج ڈاکٹر صاحب کی وفات پر یوں لگ رہا ہے کہ میں آج یتیم ہوا ہوں۔

میرپور خاص میں 80 سالہ ایک بزرگ جو پوتوں نواسوں والا ہے نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔

احباب جماعت سے محبت کی وجہ سے احباب بھی بے لوث محبت کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ 2006ء میں خاکسار جب میرپور خاص گیا تو مٹھی اور نگرپارکر کے دورہ کے دوران جماعتوں کے لوگ سڑکوں پر اکٹھے ہوئے تھے کہ آج یہاں پر امیر صاحب نے گزرنا ہے۔ خلافت کے ساتھ آپ کا ادب و احترام کا رشتہ تھا۔ اپنے امام کی ہر بات پر لبیک کہنا آپ کا وصف تھا۔ خلفاء کے ساتھ اگر آپ کو بے پناہ عقیدت تھی تو خلفاء کو بھی آپ کی قربانیوں کی وجہ سے پیار و انس تھا۔ اسی لئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا پیارا بھائی کہہ کر پکارا ہے۔ ہر جلسہ پر لندن تشریف لے جاتے اور جلسہ گاہ میں خیمہ لگا کر قیام فرمانے کو ترجیح دیتے تا خلیفۃ المسیح کے قریب رہ کر آپ کی باتوں کو سن سکیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود کی محبت بھی آپ کے دل میں موجزن تھی اور افراد خاندان کی خدمت کرنے کو اپنے لئے شرف سمجھتے تھے۔

واقفین زندگی سے بہت پیار تھا۔ ان سے بہت عزت سے پیش آتے ان کی ضروریات کا بہت خیال رکھتے۔ میں خود بھی اس بات کا گواہ ہوں۔ مجھے بار بار میرپور خاص آنے کی دعوت دیتے رہے مگر خاکسار قلت وسائل کی وجہ سے جانے کی حامی نہ بھرتا تھا اور اس امر کا اظہار کرنا مناسب بھی معلوم نہ ہوتا تھا۔ مگر وہ اپنی خداداد سوچ کی وجہ سے سمجھ گئے۔ جب مٹھی میں Eye ڈیپارٹمنٹ کی افتتاحی تقریب ہونی تھی۔ خاکسار کو نہ صرف دعوت دی بلکہ ہوائی جہاز کا ٹکٹ بھجوا دیا اور کراچی سے Pick بھی کیا اور میرپور خاص میں خاکسار کے قیام کے دوران میرا مکمل میڈیکل چیک اپ کروایا اور بعض ٹیسٹ آغا خان لیب کراچی سے بھی کروائے۔

دورہ جات کے دوران جب مربی سلسلہ ساتھ ہوتے اور اکثر ہوتے تو ان کو فرنٹ سیٹ پر ڈرائیور کے ساتھ بٹھاتے اور خود پیچھے بیٹھتے۔ ڈاکٹری پیشہ سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ آپ نے اس پیشہ کو انسانیت کی خدمت اور قربانی کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

اکثر مریضوں کا مفت علاج فرماتے۔ دکھی انسانیت اور نادار مریضوں کی خدمت اپنا فرض سمجھتے تھے۔ مٹھی ہر ماہ دوسرے جمعہ کو جاتے میڈیکل کیمپ لگاتے مفت مریض دیکھتے کسی کا تفصیل سے معائنہ کرنا ہوتا تو اسے میرپور خاص اپنے ہسپتال آنے کا کہتے۔ ایسے مریض سے فیس نہیں لیا کرتے تھے بلکہ آنے کا کرایہ بھی ساتھ دے آتے۔ مٹھی سے واپسی پر تھکن کے باوجود نصرت آباد میں مکرم نواب مصطفیٰ خان صاحب کی قائم کردہ ڈسپنسری میں بھی مریضوں کو وقت دیتے۔ نگرپارکر بھی نومبائعین کے علاج معالجہ کے لئے جاتے اور جماعتی کاموں کا جائزہ لیتے آپ کی وفات کے بعد یہ لوگ اپنے آپ کو یتیم سمجھ رہے ہیں۔

غریبوں کے علاج اور ان کو سہولیات بہم پہنچانے کا اس قدر احساس تھا کہ بعض بیماریوں میں مریض کو حیدرآباد سے لے جانا پڑتا اور بسا اوقات مریض راستے میں ہی Expire ہو جاتا۔ اس لئے آپ نے بعض ایسے یونٹ بھی لگوائے کہ مریضوں کو دور دراز علاج کے لئے نہ جانا پڑے۔ ان کا علاج میرپور خاص میں ہی ہو جائے۔ جیسے Dialysis Unit وغیرہ۔ غریب پروری کی صفت تو کمال تک پہنچی ہوئی تھی۔ غریب کی خدمت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ اگر کسی غریب کی وفات کا علم ہو جاتا تو اس کی تجہیز و تکفین کے لئے کچھ رقم بھجوا دیتے۔

میرپور خاص میں آپ کی بہت عزت تھی۔ سرکاری آفیسرز سے خوشگوار تعلقات تھے اور وہ بھی آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا اور منجھے ہوئے عالم کی طرح دلائل کے ساتھ گفتگو فرماتے تھے۔ سوالات کا جواب دینے کے لئے کتب کا مطالعہ کرتے رہتے۔ MTA کے دیوانے تھے اور سوالات کی CDs وغیرہ جہاں سے بھی ملتیں حاصل کرتے اور اپنے اسفار کے دوران ان کو سنتے۔

الغرض انسان کہلانے کے حوالہ سے دونوں محبتوں کو اپنے اندر لئے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کے عیال یعنی مخلوق سے محبت اور فیاضی کے میدان میں اسم بامسمّٰی تھے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے امیر ضلع نواب شاہ کا ذکر خیر

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب

رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں کہ ''اپنے وفات یافتگان کا ذکر خیر کرو''۔ اس ارشاد نبویؐ کی تعمیل میں خاکسار اپنے پیارے دوست اور بھائی کا ذکر خیر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ 9 ستمبر 2008ء (بمطابق 8 رمضان 1429 ہجری) کو نواب شاہ میں متعصب مخالفین احمدیت نے انتہائی ظالمانہ و بہیمانہ انداز میں فائرنگ کرکے جاں بحق کر دیا۔ یوں جماعت احمدیہ کے ایک دیرینہ خادم اور صدق وصفا اور اخلاص و وفا کے پیکر کو راہ خدا میں قربان ہو جانے کا اعلیٰ اعزاز و انعام پانے کی سعادت حاصل ہوگئی۔

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں؟

راقم الحروف کو 1972ء تا 1978ء ضلع نواب شاہ میں قیام کے دوران جناب سیٹھ صاحب مرحوم و مغفور کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ اس وقت آپ قائد خدام الاحمدیہ علاقہ سکھر ڈویژن تھے جس میں نواب شاہ اور خیر پور میرس کے اضلاع بھی شامل تھے۔ مجھے ان کی مجلس عاملہ میں ناظم اصلاح وارشاد کی حیثیت میں کام کرنے کی توفیق ملی۔ بعد میں جب 1976ء تا 1978ء جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس عاجز کو قائد خدام الاحمدیہ ضلع خیر پور مقرر فرمایا تو آپ سے رابطہ اور تعلق اور بھی زیادہ ہوگیا۔ آپ اکثر میٹنگز کے علاوہ مشورہ اور راہنمائی کے لئے بھی خاکسار کو اپنے ہاں آنے کی دعوت دیتے۔ ایک دفعہ راقم السطور شدید بیمار ہوگیا اور میرے معالج ڈاکٹر اسلام الدین قریشی صاحب نے مجھے نواب شاہ ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا مگر محترم سیٹھ صاحب نے باصرار مجھے اپنے ہاں رکھا اور خود روزانہ ہسپتال لے جاتے اور Check-Up اور ادویات وغیرہ کی تبدیلی کے بعد ساتھ ہی لے آتے۔ اس طرح کوئی ہفتہ بھر آپ نے میرے لئے قیام و طعام اور فراوانی کے ساتھ پھلوں کا بھی اہتمام فرمایا اور مسلسل حوصلہ بھی بڑھاتے رہے جس کی وجہ سے میری صحت بڑی تیزی سے بحال ہوئی۔

ایک روز ایک دور کی جماعت کے ایک دوست آپ کی دکان پر آئے کہ میرا بھانجا ہسپتال میں داخل ہے۔ رقم خرچ ہوگئی ہے۔ کل گھر سے پیسے آجائیں گے۔ مجھے کل تک 300 روپے عنایت فرمائیں۔ محترم سیٹھ صاحب نے مبلغ سات صد روپیہ ان کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے فرمایا کہ تین سو میں آپ کی ضرورت پوری نہیں ہوسکتی آپ یہ سات صد رکھ لیں۔ اس طرح کے خدمت خلق اور بنی نوع انسان کی ہمدردی وغمگساری کے بیشمار واقعات سے آپ کی زندگی بھری ہوئی ہے۔ بہت ہی مہمان نواز تھے اور مہمان نوازی بڑی ہی خندہ پیشانی سے کرتے تھے۔

آپ کی ریلوے روڈ نواب شاہ کی کریانہ کی دکان کے سامنے ایک اچھا ہوٹل ہے۔ روزانہ ہی دور و نزدیک سے آنے والے مہمانوں کو اس ہوٹل سے اچھے سے اچھا کھانا کھلاتے اور یہ سلسلہ صبح سے رات گئے تک جاری رہتا۔ احمدیہ قبرستان نوابشاہ کی زمین محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب اور آپ کے بڑے بھائی سیٹھ محمد اسحٰق صاحب نے جماعت کو عطیہ کے طور پر دی ہوئی ہے اس کے ایک حصہ کو محترم سیٹھ صاحبان نے اپنے خاندان کی قبروں کے لئے مخصوص کیا ہوا ہے، محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی تدفین بھی اسی جگہ ہوئی ہے اور آپ کے برادر بزرگ جناب سیٹھ محمد اسحٰق صاحب بھی یہیں مدفون ہیں۔ کوئی بارہ سال قبل ایک احمدی بزرگ حاجی برکت علی صاحب نے اپنی وفات سے قبل جناب سیٹھ محمد یوسف صاحب سے درخواست کی کہ بعد وفات انہیں بھی اپنے خاندانی قبرستان میں دفن ہونے کی اجازت فرمائیں۔ محترم سیٹھ صاحب نے ان کی بات مان لی۔ کوئی دو سال بعد حاجی صاحب فوت ہوئے تو ان کے بیٹے مکرم سجاد صاحب نے محترم سیٹھ صاحب کو یہ بات یاد دلائی تو آپ نے فرمایا کہ ہاں آپ کے والد صاحب سے وعدہ کیا تھا۔ چنانچہ وہ بھی آپ کے اس خاص قبرستان میں دفن ہوئے۔ آپ کا آبائی اور خاندانی قبرستان کتنا بڑا اعزاز پا گیا ہے کہ شمع خلافت احمدیہ کا یہ پروانہ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر اپنی جان خلافت احمدیت پر قربان کرکے خود اس قبرستان کی زینت کا سامان کر گیا ہے اور حیات ابدی پا کر امر ہوگیا ہے۔

بنا کردند چہ خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

پیارے بھائی سیٹھ محمد یوسف صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت ہی مخلص، خوش مزاج، خوش اخلاق، ہنس مکھ، خاموش طبع مگر سرگرم کارکن تھے۔ محمود ہال نواب شاہ، ایوان طاہر اور کیمپ نمبر 2 نواب شاہ شہر کا ایک چھوٹا ہال آپ اور آپ کے بڑے بھائی سیٹھ محمد اسحٰق صاحب کے حسن تدبر، حسن تدبیر کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ محمود ہال گو جناب سلیم شاہجہانپوری صاحب کے دور صدارت میں بنا۔ مگر سیٹھ برادران کے وسائل اور گرانقدر مشورے اس میں بنیادی حیثیت کے حامل تھے۔

جناب سیٹھ محمد یوسف صاحب تقریباً ہر سال ہی جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ کے ممبر کی حیثیت سے ربوہ آتے تو وہاں ان سے ملاقات ہو جاتی۔ گزشتہ سال شوریٰ کی ایک سب کمیٹی میں ہم دونوں شامل تھے اور اتفاق سے ہماری نشستیں بھی متصل تھیں۔ کوئی رات کے ساڑھے گیارہ بجے کا عمل ہوگا میں نے دیکھا کہ آپ کا چہرہ متغیر ہوگیا ہے اور شدید کرب اور بے چینی اور Anxiety کے آثار تھے۔ چونکہ دل کے مریض تھے میں نے گزارش کی کہ آپ صدر مجلس سے اجازت لے لیں۔ میں آپ کو قیام گاہ پر لے جاتا ہوں اور کسی معالج سے چیک (Check) بھی کروالیں گے مگر نہ مانے، کچھ دیر بعد جب طبیعت مزید خراب ہوئی تو میں نے پھر پُرزور درخواست کی کہ اجازت لیں اور چلیں۔ کہنے لگے ٹھیک ہے مگر میں اکیلے ہی جاتا ہوں۔ صدر مجلس سے ہاتھ کھڑا کر کے باہر جانے کی اجازت لی اور چلے گئے۔ کوئی 10 منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ واپس تشریف لے آئے اور آہستہ سے میرے کان میں کہا کہ طبیعت بحال ہوگئی ہے اس لئے آ گیا ہوں۔ بیماری دل کے بعد آپ کا یہی حال رہا کہ جماعتی کاموں اور پروگراموں سے غیر حاضری آپ برداشت نہ کرسکتے۔ دل تو آپ کے عالی حوصلہ کو شکست نہ دے سکا مگر بزدل اور حسد کی آگ میں جلنے والے معاندین سلسلہ نے جماعت کی محبت اور خدا کے بندوں کی ہمدردی و غمگساری کی لازوال دولت سے بھرا ہوا یہ دل چھلنی چھلنی کر دیا۔

میرے قابل صد احترام بزرگ دوست سیٹھ محمد یوسف صاحب اپنی دکان پر بیٹھے قرآن پاک کی تلاوت، سلسلہ کے اخبارات و رسائل اور دیگر اچھی کتب کے مطالعہ میں مصروف رہتے۔ ایک دن میں دکان پر حاضر ہوا تو جناب مختار مسعود کی کتاب ''آواز دوست'' مجھے دی اور کہنے لگے ان کا انداز تحریر بہت اچھوتا اور لطیف ہے۔ پھر کہنے لگے اسے ساتھ لے جائیں اور پڑھیں۔ چنانچہ میں یہ کتاب ساتھ لے گیا اور تین چار روز کے بعد واپس کی۔ آپ کے بھتیجے (محمد اشفاق صاحب ابن سیٹھ محمد اسحٰق صاحب) جو ادب اور شاعری میں جناب سلیم شاہجہانپوری سابق صدر جماعت نواب شاہ کے شاگرد ہیں، بھی علم دوست ہیں۔ انہوں نے ایک ذاتی لائبریری بھی بنائی ہے جس میں مختلف علوم کی کوئی ساڑھے پانچ ہزار کتب کا قابل قدر ذخیرہ ہے۔ بہر حال یہ ایک علم دوست خاندان ہے۔ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب بھی بڑے سخن شناس اور وسیع مطالعہ رکھنے والے انسان تھے۔ ہمارے عزیز دوست جناب انور ندیم علوی کا تعلق بھی نواب شاہ شہر سے ہے اور ہمارے محترم دوست محمود مجیب اصغر بھی کچھ عرصہ نواب شاہ شہر میں رہے ہیں۔ اس طرح ان سب شمع علم سے محبت رکھنے والوں کے ذریعہ نواب شاہ میں خوب اجلاس ہوتے جن سے احباب استفادہ کرتے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب ان اجلاسات کے محرک ہوتے بلکہ ان کی روح رواں ہوتے۔ آپ کا نہایت قابل ذکر اور گرانقدر کارنامہ مجلس خدام الاحمدیہ کا علاقائی سالانہ اجتماع ہوتا تھا جو محترم جناب حاجی عبدالرحمان صاحب رئیس و امیر ضلع نواب شاہ کے در دولت پر بمقام رحمٰن آباد (باندھی) منعقد ہوا کرتا تھا۔ بہت ہی پُررونق یہ سالانہ اجتماع مسلسل تین روز تک علم وعرفان کے جواہر اور روشنی سے علاقہ کے لوگوں کو منور کرتا۔ مرکز سے جید علمائے سلسلہ اس میں شرکت کرتے۔ مقامی طور پر محترم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ بھی سندھی زبان میں تقریر کرتے اور انتظامات میں ہاتھ بٹاتے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب مجھے ہمیشہ تاکید کرتے کہ اجتماع کے ہر اجلاس سے قبل جو بھی تلاوت ہو وہ صحیح اور خوش الحانی سے کی جائے اور ایسے دوستوں سے تلاوت کروائی جائے جن کی آواز جاندار ہو۔ خدا تعالیٰ کے زندہ کلام قرآن کریم کی تلاوت بہت ہی ذمہ داری کا کام ہے۔ ایسی قیمتی ہدایات دینے والی اور دین اور خدا کی کتاب قرآن پاک کی محبت سے سرشار اس پیاری ہستی کی ظاہری زندگی کا چراغ گُل کرنے والوں کو کیا خبر کہ یہ چراغ تو دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں ہر جگہ دنیا کے اندھیروں کو اجالوں میں بدل رہے ہیں اور سیٹھ محمد یوسف کی یاد اور محبت قیامت تک کروڑوں احمدیوں کے دلوں میں موجزن رہے گی اور وہ اپنے رب کے حضور ہمیشہ کی زندگی لازوال زندگی کا وارث بن گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بیوی بچوں کو صبر جمیل عطا کرے ان کا خود کفیل و نگہبان ہو۔ آمین

جماعت کے لئے اخلاقی نصاب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے..........(الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بداخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے، وہ بھی اچھا نہیں۔ ہماری جماعت کے ساتھ لوگ مقدمہ بازی کا صرف بہانہ ہی ڈھونڈتے ہیں۔ لوگوں کے لئے ایک طاعون ہے۔ ہماری جماعت کے لئے دو طاعون ہیں۔ اگر کوئی جماعت میں سے ایک شخص برائی کرے گا، تو اس ایک سے ساری جماعت پر حرف آئے گا۔ دانشمندی۔ حلم اور درگذر کے ملکہ کو بڑھاؤ۔ نادان سے نادان کی باتوں کا جواب بھی متانت اور سلامت روی سے دو۔ یاوہ گوئی کا جواب یاوہ گوئی نہ ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص135)

الف۔ قدوس

میرے والد چوہدری محمد شفیع صاحب زیروی

میرے جان سے پیارے ابو جی 21/اپریل 2008ء کو اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا تھا مجھے اپنے ابو جی کی شخصیت ایک گلاب کی طرح خوبصورت ہی نظر آئی۔ جو اپنی خوبصورتی اور دلکشی سے ہر ایک کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

21/اپریل کی صبح کو ابو جی نے حسب معمول نماز تہجد سے دن کا آغاز کیا۔ پھر فجر کی نماز خود باجماعت پڑھائی۔ اس کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کی۔ پھر اچانک بہت شدید قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا جس کی وجہ سے آپ کا انتقال ہو گیا۔

میرے ابو جی نہایت خوش مزاج با اخلاق اور فدائی احمدی تھے ابو جی اپنی خوش اخلاقی، سخاوت اور فیاضی، بے لوث محبت کرنے کی وجہ سے سارے خاندان میں شروع سے ہی بہت ممتاز تھے۔

ابو جی سے جڑی ہر یاد کا رنگ بہت ہی انوکھا اور دلکش ہے ہر صبح ٹھنڈے ٹھنڈے ہاتھوں کا لمس چہرے کو چھوتا اور ابو جی کی پیاری آواز کانوں میں گونجتی ”بیٹے نماز کا وقت ہو گیا ہے“ روزانہ اتنی پیاری صبح کا آغاز ہوا کرتا تھا۔

کبھی پانی کی ننھی ننھی بوندیں چہرے پر پڑتی ہم سمجھتے بارش ہے سامنے ابو جی دلکش مسکراہٹ لئے کہہ رہے ہوتے تھے۔ بیٹا نماز کا وقت جا رہا ہے۔

حالات زندگی

ابو جی خاندانی لحاظ سے جٹ برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ انڈیا کے شہر زیرہ میں 1936ء میں یکم مارچ کو پیدا ہوئے۔ جب پاکستان معرض وجود میں آیا۔ سارا خاندان چیچہ وطنی کے گاؤں L-17/14 میں آ کر رہائش پذیر ہو گیا ابو جی کے ایک ماموں فتح محمد صاحب ربوہ میں شفٹ ہو گئے۔

نانا کی احمدیت سے فیض یابی

ابو جی کے نانا مکرم چوہدری عبداللہ ذیلدار صاحب انڈیا کے شہر زیرہ کے بہت بڑے زمیندار تھے۔ ذیلدار اور گھوڑی پال مربع زمین وغیرہ ملنے کی وجہ سے نانا جی کی آس پاس کے گاؤں میں بہت شہرت تھی۔ نانا جی کی شخصیت بہت بارعب اور باوقار تھی۔

نانا جی کسی عدالتی کام کے سلسلے میں زیرہ شہر گئے اسی دن جماعت احمدیہ کا جلسہ سیرت النبیؐ تھا جس کو مخالف لوگوں نے ناکام کرنے کے لئے بھرپور کوشش کی اسی جلسہ میں حضرت منشی اروڑے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بھی تشریف فرما تھے۔ ان کے ساتھ کچھ اور عالم دین بھی تھے غیر احمدیوں کے شدید پتھراؤ سے منشی اروڑے صاحب لہولہان ہو گئے نانا جان نے منشی اروڑے خان صاحب کو بری طرح لہولہان دیکھ کر پوچھا کہ کیا ہوا ہے کس نے کیا جواب میں ساری بات بتائی گئی۔ یہ سن کر نانا جان کہنے لگے سچے لوگوں کے ساتھ ہی ایسا ہوتا ہے یہ شخص کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا جو آنحضرت ﷺ کی شان بیان کرے اور لوگ اسے لہولہان کر دیں۔ نانا جی نے اسی وقت احمدیت قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا نہ جماعت کے بارے میں معلومات نہ مطالعہ صرف اس نظارہ نے ہی آپ کی دنیا بدل دی۔

آپ نے اسی دن خود کو دائرہ احمدیت میں داخل کر لیا اور آخری دم تک خود کو اس روشنی و نور سے منور رکھا۔ اسی دن سے عدالتی معاملات شان و شوکت زمین کے معاملات ہر چیز کو ٹھکرا کر خود کو احمدیت کے سپرد کر دیا۔ سب کام اپنے بڑے بیٹے علی شیر صاحب کے سپرد کر دیئے اور کہا کہ اگر سب کاموں کو جاری رکھوں گا تو کہیں نہ کہیں مجھے مبالغہ آرائی سے کام لینا پڑے گا اور حضرت صاحب کہتے ہیں ”جو جھوٹ بولتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں“۔ گھر سے کافی فاصلہ پر احمدیہ بیت الذکر تھی آخری دم تک نماز باجماعت ادا کرتے رہے حتیٰ کہ نماز تہجد بھی بیت الذکر میں جا کر ادا کی۔ باقاعدگی سے چندے دیتے۔

شاندار تعلیمی کیریئر

ابو جی نے ابتدائی تعلیم تو انڈیا کے شہر زیرہ سے ہی حاصل کی تھی میٹرک پاکستان آ کر گاؤں سے کیا۔ ایف اے اور بی اے ساہیوال کالج سے کیا۔ ابو جی پورے خاندان میں تعلیمی لحاظ سے بہت ذہن وفطین تھے ایم اے انگلش سے کیا اور انگلش میں بہت ماسٹر تھے۔ تمام اہل محلہ دفاتر کے کولیگز تمام رشتہ دار مشورہ اور انگلش میں راہنمائی کے لئے ہمیشہ ابو جی کی خدمات ہی حاصل کیا کرتے تھے بہت خوش اخلاقی سے سب کو ہمیشہ اچھا مشورہ دیا کرتے تھے۔

مشہور ٹی وی کمپیئر طارق عزیز اور سابق سپیکر قومی اسمبلی منظور وٹو ابو جی کے کلاس فیلو تھے۔ ابو جی نے ساہیوال میں ”ماں“ کے عنوان سے مضمون لکھا جس کو پورے ضلع سے انعام بھی ملا اور یہ مضمون آج بھی ساہیوال لائبریری میں محفوظ ہے۔

احمدیت میں شمولیت

ابو جی نے تعلیم کا کچھ حصہ ربوہ میں اپنے ماموں فتح محمد صاحب کے ہاں مکمل کیا۔ ابو جی بتاتے تھے کہ یہ 1964ء کی بات ہے اور مجھے کافی تیز بخار تھا۔ کافی دنوں سے بیماری میں مبتلا رہ کر میں بہت مایوس تھا دوائی اثر نہیں کر رہی تھی۔ مجھے بہت کم خواب آیا کرتے تھے۔ اس دن نیند نہیں آ رہی تھی۔ میں بیماری کی وجہ سے کافی پریشان تھا۔ اچانک کہیں میری آنکھ لگ گئی خواب میں حضرت مسیح موعود آئے اور کمر پر دو تین بار تھپکی دی اور کہا ”بیٹے آپ خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے آپ تو بالکل ٹھیک ہو“۔

اس خواب کے بعد بخار نہیں تھا اور نہ دوبارہ ہوا بغیر کسی دوائی کے خدا تعالیٰ نے صحت یاب کر دیا۔ آپ نے اسی دن بیعت فارم لا کر پُر کر لئے اور ماموں جان سے کہا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ ماموں نے سمجھایا بیٹے ابھی مطالعہ کر لو۔ آپ حضرت مسیح موعود کے چہرے مبارک کے نور سے متاثر ہو کر ہی فیصلہ کر چکے تھے کہ آج ہی احمدی ہونا ہے اور فارم جمع کروا کے اسی دن سے سچے عاشق کی طرح حضرت مسیح موعود کے پروانے بن گئے اور آخری سانس تک اسی عشق میں ڈوبے رہے۔

ابو جی کی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ وابستگی اور عقیدت ان کی شخصیت کا روشن پہلو تھی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق بنتا گیا کہ کبھی کوئی پریشانی اور آزمائش سے ذرا نہ گھبرائے بلکہ ہمیشہ کہا کرتے ”خدا تعالیٰ کے حضور ہر پریشانی تار کر میں پُرسکون نیند سوتا ہوں جس کا خدا دوست ہو جائے اسے بھلا دنیا کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے“ احمدی ہونے سے پہلے بھی مذہب سے بہت لگاؤ تھا لیکن احمدی ہونے کے بعد نماز میں تلاوت میں جو لذت ملتی وہ پہلے نہیں تھی۔ قرآن پاک کے لفظ لفظ سے عشق تھا رقت طاری ہو جایا کرتی جب تلاوت کلام پاک کرتے۔

حضرت مسیح موعود کے واقعات اتنے دلکش انداز میں سناتے ہمیں سن کر ہی ازبر ہو جایا کرتے۔ کوئی سلسلہ احمدیہ پر تنقید کرتا بہت پُرجوش ہو جاتے خوب کھری کھری سناتے۔

حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ ہمارے گھر میں جمع ہے۔ ہر کتاب کی ہر سطر انڈر لائن ملے گی بہت گہرائی سے مطالعہ کرتے۔ تمام کتابوں کو نہایت قرینے اور نفاست سے سنبھال کر رکھتے۔ اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کے مطابق گزارنے کی کوشش کرتے۔

دعوت الی اللہ کا بہت زیادہ شوق تھا جہاں موقع ملتا بہت خوبصورت الفاظ اور انداز میں حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچا دیتے ”اور ہمیشہ کہتے میں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے کل ہمیں نہ کہنا کہ ہمیں تو خبر ہی نہیں تھی“۔

ابو جی نے تقریباً 25 سال ہائی ڈویژن میں سینئیر سپرنٹنڈنٹ پہلے لاہور کام کیا۔ اپنے کولیگز کو پہلے خود بتایا کرتے کہ میں خدا کے فضل سے احمدی ہوں لاہور آفس میں بہت مخالفت تھی گلاس الگ کر دیا گیا۔ سلام لینا بند کر دیا گیا۔ ابو جی نے کبھی کسی کی پرواہ نہ کی ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ اس کے بعد ابو جی کا ٹرانسفر شیخوپورہ ہو گیا۔ وہاں بھی کافی مخالفت کا سامنا تھا۔ اس کے بعد اوکاڑہ ٹرانسفر ہو گیا۔ یہاں پر بھی گلاس الگ کر دیا۔ سلام لینا بند کر دیا۔ کچھ مخالف طریقوں سے تنگ کرتے رہتے پھر سفارش کروا کے لاہور ٹرانسفر کروا دیا۔ ابو جی روزانہ لاہور جاتے شام واپس اوکاڑہ گھر آتے۔ بہت تھک جاتے۔ لیکن کبھی اس شخص کو برا بھلا نہ کہا۔ کبھی ماتھے پر شکن نہ آئی۔ ابو جی نے دوبارہ اوکاڑہ ٹرانسفر کی درخواست دی گورنمنٹ نے منظور کر کے اوکاڑہ دوبارہ ٹرانسفر کر دیا۔ لیکن پھر مخالفت ہوئی تو ابو جی نے خدا تعالیٰ پر چھوڑ کر خود ریٹائرمنٹ لے لی اور خدا کی ذات پاک نے چند ہفتے بعد معجزہ دکھایا اسی شخص کی دوبارہ ٹرانسفر لاہور ہو گئی اور اسی دفتر والوں نے ابو جی کو نہایت احترام اور عزت سے دوبارہ پرائیویٹ طور پر جاب بحال کرنے کو کہا۔ نئے ایکسئین صاحب نے کہا

”چوہدری شفیع صاحب آپ کی دل سے میں بہت عزت کرتا ہوں میرا دل کرتا ہے جب آپ دفتر میں داخل ہوں میں آپ کے احترام میں کھڑا ہو کر آپ کو سیلوٹ کروں“ اور اس کے بعد آخر تک ابو جی اسی دفتر میں کام کرتے رہے اور دفتر کے تمام کولیگز انگلش کے ہر کام کے لئے ہمیشہ ابو جی کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ ابو جی سب کے کام نہایت خندہ پیشانی سے کرتے اب خود ہمیشہ اپنا گلاس الگ رکھتے کہ کسی کے دل میں نفرت نہ ہو اور دفتر والا گلاس اکثر ٹوٹ جاتا۔ اور دوسرے احباب ہمیشہ کہتے چوہدری صاحب ذرا اپنا گلاس دے دیں۔ گھر کے قریب بیت الذکر تھی نمازی گھر کے سامنے سے گزرتے ہمیں فرش دھونے نہ دیا کرتے کہ باہر زمین گیلی ہو جائے گی اور نمازیوں کو دشواری ہو گی۔ بھائی کی شادی تھی ہم خوشی سے دف بجانے لگے صاف منع کر دیا۔ کہ بیت الذکر کا احترام ضروری ہے شور سے نمازیوں کی نماز میں خلل ہو گا۔ آہستہ آواز میں پڑھو بس لیکن آواز باہر نہ جائے۔

میری بہنوں کی شادیوں پر تمام محلہ میں دعوت نامے تقسیم کئے۔ لیکن ایک مخالف نے سب کو شادی میں جانے سے روک دیا۔ کہ اس طرح شادی میں جانے سے ایمان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ مخالفت کے باوجود بھی ماتھے پر شکن نہ آئی اسی طرح سب کی خیر و عافیت دریافت کرتے رہتے سب کا اسی طرح خیال رکھتے۔ ہمیشہ کہتے میری زندگی کی ایک ہی خواہش ہے کہ ساری دنیا پر احمدیت کا غلبہ دیکھوں۔

ابو جی خود احمدی ہوئے تھے۔ اس وجہ سے خاندان میں بھی کافی مخالفت کا سامنا تھا۔ میری دادی اماں ابو جی سے بہت محبت کرتی تھی احمدی نہیں تھیں لیکن فکر بہت کرتی تھیں۔ کہ بیٹے کو ہر محاذ پر اکیلے لڑنا ہے۔ ہم چھ بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ لوگوں کو یہ بہت پریشانی تھی کی چوہدری صاحب اپنی بیٹیوں کی شادیاں کیسے کریں گے اور کہاں کریں گے۔ لیکن احمدیت کی برکت اور خدا تعالیٰ کے فضل اور پیارے ابو جی کی دعاؤں سے سب بہنوں کی شادیاں ہو گئیں اور اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں۔ ہماری شادیوں پر بھی کوئی رسم و رواج اور بے جا فضول خرچی کو رواج نہ دیا ہر بات

حضرت صاحب کی تعلیمات سے شروع ہوتی اور حضرت صاحب پر ہی اختتام کرتے۔ احمدیت کی خاطر ہر طرح کی قربانی کے لئے ہردم اور ہرکسی کے سامنے ڈٹ جانے کے لئے ہر لحہ تیار رہتے اور کسی کی پرواہ کبھی نہ کرتے۔ سارے خاندان کے ساتھ نہایت محبت اور حسن سلوک سے پیش آتے ہر کسی کے دکھ سکھ میں بغیر کسی غرض کے شریک ہوتے۔

میرے ابوجی بہت خوبصورت حس مزاح رکھتے تھے میں ابوجی کو یونس بٹ کی بکس گفٹ کیا کرتی تھی پھر ہمیں اس کے کٹ پیس پڑھ کر سناتے اتنے بھرپور اور دلکش انداز سے دیر تک مسکراتے رہتے ابوجی کی یہ مسکراہٹ مجھے نئے سرے سے جینے کی امید دلاتی تھی۔

ہر بار وضو کے بعد بال سنوارنا معمول تھا امی جان کہتی آپ کہیں جانے کی تیاری کر رہے ہیں مسکرا کر کہتے خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے تیار ہو کر ہی جانا چاہئے گزشتہ سال خدا تعالیٰ نے قادیان جانے کی توفیق دی ابوجی کو سرزمین قادیان دیکھنے کی بہت چاہت تھی اکیلے ہی قادیان گئے۔ متبرک جگہوں پر جا کر ہم سب کے لئے دعائیں کیں۔ گھر آ کر بہت خوشی اور جوش سے ہم سب کو بتایا کہ قادیان جا کر ایک احمدی نیا جنم لے کر آتا ہے۔

ابوجی بہت متوکل انسان تھے بڑی مشکل میں کبھی نہ گھبراتے خدا تعالیٰ کے سپرد کر کے پرسکون ہو جاتے اور خدا تعالیٰ تمام مسائل سے ایسے نکالتا جیسے کوئی بات ہی نہیں تھی کبھی آنے والے کل کی فکر نہ کی۔

اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم سب بہن بھائیوں کو اچھی تعلیم دلائی ہماری جائز خواہشوں کو پورا کیا۔

جماعتی چندہ جات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے وعدہ لکھوا دیا کرتے۔ پھر گھر آ کر دعاؤں میں لگ جاتے اور خدا تعالیٰ ایسے غیبی مدد فرماتا کہ پتہ ہی نہ چلتا۔

خاندانی مسائل اور رشتوں میں بھی ہمیشہ عدل و انصاف سے کام لیا۔ کبھی بے ایمانی اور منافقت نہ کی۔ ابوجی کا ضلع اوکاڑہ کی قیادت سے تعلق تھا جماعتی کاموں میں بھی بہت شوق اور لگن سے حصہ لیتے۔ کچھ عرصہ جائیداد کے سیکرٹری رہے۔ سیکرٹری تعلیم القرآن تو اب بھی تھے آخری سانس تک خود کو احمدیت کے نور سے منور رکھا۔

ابوجی ہمیشہ ہر ایک کے کام آ کر خوش ہوتے کبھی اپنا کوئی کام کسی کو نہ کہتے ہمیشہ کہتے میرے کام تو خدا تعالیٰ کر دیتا ہے۔

ہمیشہ کہتے خدا تعالیٰ مجھے کسی کا محتاج نہ کرے میرا انجام بخیر کرے چلتے پھرتے مجھے اپنے پاس بلالے۔

اور اس قادر خدا کی ذات نے اپنے پیارے بندے اپنے پیارے دوست کو اس کی خواہش کے مطابق ویسے ہی بلایا نہ تو پیارے ابو کو کسی تکلیف کا احساس دیا اور نہ کسی کا محتاج کیا۔

ایسا شفیق سایہ ایسی پیاری شخصیت ہمیں تو کبھی نہ بھولے گی۔ بلکہ جن کے ساتھ بھی ابوجی کا تعلق تھا وہ بھی ان کی محبت کو کبھی فراموش نہ کر سکیں گے۔

ہر ایک کی زبان اور ہر ایک شخص کی آنکھ میں آنسو تھے ایک ہی جملہ تھا کہ چوہدری صاحب جنتی ہیں۔ خدا تعالیٰ میرے ابوجی کو جنت میں جگہ عطا فرمائے جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن پاک میں وعدہ کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک جس نے میرے پیارے ابوجی کو دنیا میں خوش و خرم رکھا خدا تعالیٰ ان کے دائمی سفر کو بھی ایسا خوبصورت اور پیارا بنادے اور ہم سب گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور تمام پڑھنے والے بھی میرے ابوجی کے لئے دعا کریں۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

اگر والدین نے عبدالمنان نام رکھا تھا تو واقعۃً فیاضی میں منان خدا کے عبد ہی ثابت ہوئے اور فیاضی کے جوہر دکھلاتے رہے۔ نڈر، دلیر اور جرأت مند تھے اور اللہ پر بھروسہ کا یہ عالم تھا کہ آپ کا یہ مقولہ عام تھا ''اللہ مالک اے''۔

آپ کو جب دھمکیوں کے فون آنے لگے اور دوستوں نے حفاظت کے تمام ذرائع کو اپنانے کو کہا تو آپ نے بے ساختہ یہ جملہ بولا ''اللہ مالک اے'' قول و عمل میں یکسانیت تھی۔ جھوٹ قریب سے بھی نہ گزرتا۔ دو دھڑوں میں انصاف کرنے کا خداداد ملکہ بھی حاصل تھا۔ بڑے سے بڑے آدمی کے سامنے کھری اور ستھری بات کہہ دیتے۔ خواہ اس کو ناپسند ہی لگے قول سدید کے پابند تھے۔ اپنی والدہ کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔ میں جب میرپور خاص گیا ہوا تھا تو کچھ کھانا میرے ساتھ کھا کر اجازت لے کر چلے گئے کہ باقی کھانا والدہ کے ساتھ بیٹھ کر کھانا ہے وہ بھی انتظار کر رہی ہوں گی۔

اہلیہ محترمہ کے ساتھ بھی معاشرتی تعلقات مثالی تھے۔ گھر میں ان کو سہولیات بہم پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے۔ گو آپ کی مسز مہمان نواز ہیں اور ہر وقت مہمانوں کا خیال رکھتی ہیں تاہم محترم ڈاکٹر صاحب ایسے اوقات میں جب خاص کوشش کر کے کھانا تیار کرنا ہوتا۔ مہمان کو ہوٹل سے اچھا کھانا کھلا دیتے تا اہلیہ کو تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

آپ کی وفات ایک بہت بڑا المیہ بھی ہے اور قوم کا نقصان بھی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ جنت الفردوس میں درجات بلند فرماتا رہے۔ جس طرح یہ عیال اللہ سے پیار کرتے رہے ہیں اللہ تعالیٰ بھی ان سے پیار کا سلوک کرے۔ اہلیہ محترمہ اور ہر دو بچوں کا اپنی جناب سے حامی و ناصر ہو اور خود کفالت کرتا رہے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

''اپنے بچوں کو سلام کہنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔''

(مشعل راہ جلد 5 حصہ دوم صفحہ 97)

ماخوذ

زبان ـ قدرت کی صناعی کا بہترین مظہر

زبان کیا ہے؟ جسم انسانی کا ایک چھوٹا سا عضلہ لیکن ساخت کے لحاظ سے نہایت حیرت انگیز کیونکہ اسی کی مدد سے دنیا بھر کے سینکڑوں ملکوں میں رہنے والے انسان سینکڑوں زبانوں میں بات چیت کرتے ہیں جبکہ ہر زبان کی ادائیگی لب و لہجہ تلفظ اور آواز دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔

زبان ہی کی وجہ سے چٹخارہ ہے کیونکہ یہی ترش، شیریں، گرم و سرد اور تلخ و نمکین میں اس طرح تمیز کرتی ہے کہ انسان دنیا کے خواہ کسی حصے میں رہتا ہو اس کی مدد سے وہ کھانے کا لطف اٹھاتا ہے بلکہ سچ پوچھئے تو اس کے بغیر ہم کھا نہیں سکتے۔

اس تیز خیز ہر سمت حرکت کرنے اور بیک وقت مختلف کام انجام دینے والے عضو کی ساخت کچھ اس انداز کی ہے کہ کسی تکلیف کے بغیر ہم غذا کو منہ میں ہر طرف گھما سکتے، چباتے وقت دانتوں کے درمیان خوراک کو تھام سکتے اور بعد ازاں چبائی ہوئی غذا کو پیچھے دھکیل کر حلق سے نیچے اتار سکتے ہیں تاکہ اسے نگل کر آپ اپنی غذا کا لطف اٹھا سکیں۔

اگر آپ کی خواہش یہ ہے کہ کھانے کی خوشبو کی لپٹیں آپ کی مشام جان کو معطر کریں جس سے آپ کے منہ میں پانی بھر آئے تو پھر یہ نصف لطف پیدا کرنے میں بھی زبان کا بڑا حصہ ہے۔ زبان کھانے کو لعاب دہن کی آمیزش سے ذائقے دار بنا دیتی ہے جس کے سبب بعد ازاں ہم معدے کی تکلیف سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ زبان کو قدرت نے جس ذائقہ سے بھی نوازا ہے۔ اس کی مدد سے ہمیں پتہ چل جاتا ہے کہ جو غذا ہم کھا رہے ہیں وہ اچھی ہے یا خراب۔ یہی وجہ ہے کہ باورچی، کھانے پکانے کے دوران ذائقہ چکھ کر دیکھ لیتا ہے کہ نمک، مرچ اور مسالہ ٹھیک ہے یا اس میں کمی بیشی کی ضرورت ہے۔

بظاہر انسان کی زبان ایک سادہ سا گوشت کا لوتھڑا دکھائی دیتی ہے تاہم اگر اس کا بنظر غائر مطالعہ و مشاہدہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ یہ ایک سنجیدہ عضو ہے۔ جس کی ساخت میں بڑی ذہانت سے کام لیا گیا ہے۔ اس میں ایسے پٹھے ہیں جو مختلف سمتوں کو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم زبان کو جدھر چاہیں گھما سکتے ہیں۔ اوپر نیچے دائیں بائیں بھی اندر جاتی ہے اور پھر نوک زبان سے ہم ہر چیز کو محسوس کر لیتے ہیں۔ اس کی مدد سے ہم چاول کے ایک دانے اور گوشت کے ذرا سے ریشے تک کا پتہ چلا لیتے ہیں۔ زبان پر ایک غلاف یا جھلی سی پائی جاتی ہے جو غشائے مخاطی کہلاتی ہے۔ مزید اس کی سطح پر چار قسم کے چھوٹے چھوٹے آگے کو نکلے ہوئے حصے ہوتے ہیں جو ابھار کہلاتے ہیں۔ مثلاً ایک قسم ننھے نکون نما ابھاروں کی سی ہے جو زبان تک محیط ہیں۔ یہ ابھار بلی کے خاندان کے جانوروں میں زبان کو ایسا ریتی نما بنا دیتی ہیں کہ وہ اس کی مدد سے گوشت کو بڑی صفائی کے ساتھ ہڈی سے جدا کر دیتی ہے۔ دوسرے ابھار معمولی پن کے سرے کے برابر ہوتے ہیں۔ یہ سانپ کی چھتری کی شکل جیسے ہیں۔ یہ ابھار عام طور پر زبان کے سرے اور دونوں جانب ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ گلابی ہوتا ہے اور اس میں ذائقہ کی حس پائی جاتی ہے۔ ابھار کی ایک اور قسم تعداد میں سات سے لے کر دس تک ہوتی ہے۔ یہ زبان کی پشت پر ہوتے اور ننگی آنکھ سے دکھائی دیتے ہیں۔ سائنسدان چوتھی قسم کے ابھاروں کا بھی ذکر کرتے ہیں جو زبان کی دونوں جانب غشائے مخاطی کی چنٹوں میں اور زبان کی پشت پر پائے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے زبان کو محض ایک سادہ سا عضلہ یا گوشت کا ٹکڑا نہیں سمجھنا چاہئے۔ اس کی ساخت میں جو بے حد پیچیدہ ہے، قدرت نے صناعی کا بہترین مظاہرہ کیا ہے۔ ذائقہ اور حرارت کی حس کے ماسوا زبان جسم کے کسی اور حصے سے کہیں زیادہ حساس ہوتی ہے۔

جانوروں کی دنیا میں زبان کی مختلف اقسام ملتی ہیں۔ مثلاً سانپ کی دوشاخی زبان پر غور کیجئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اپنی پتلی سی لہراتی اور بل کھاتی ہوئی زبان سے کاٹتا ہے اور پھر اپنے شکار کے زخم میں زہر ہلاہل داخل کرتا ہے مگر حقیقت یہ نہیں بلکہ اس مقصد کے لئے وہ اپنے دانت استعمال کرتا ہے۔

سانپ کی زبان دوشاخی ہونے کے علاوہ پتلی اور بے حد حساس ہوتی ہے۔ سانپ ہوا کو محسوس کرنے کے لئے تھوڑے تھوڑے وقفے سے اپنی زبان باہر کی طرف نکالتا ہے۔ پھر جب وہ اس زبان کی نوک سے اپنے تالو کی حس والی خلاؤں کو چھوتا ہے تو ہوا کی بو والے سالمے جو اس کی زبان کی نوک سے چپک جاتے ہیں، اس میں بو کی حس پیدا کرتے ہیں گویا سانپ اپنی زبان سے سونگھنے کا کام لیتا ہے۔ سانپ کے منہ میں ایک غلاف سا ہوتا ہے جس کے اندر وہ اپنی زبان کو محفوظ کر لیتا ہے تاکہ جب یہ زیادہ استعمال میں نہ آئے تو اسے نقصان نہ پہنچے۔ گرگٹ کی زبان اس کے جسم کے تناسب سے بے حد طویل ہوتی ہے۔ جب گرگٹ اپنے شکار کو دیکھتا تو نہایت صبر کے ساتھ ہولے ہولے اس کے قریب پہنچتا ہے۔ پھر بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اس کی زبان باہر نکلتی اور پلک جھپکتے میں اس کیڑے کو لئے منہ میں چلی جاتی ہے۔

(کرنیں 15/ اپریل 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87263 میں حمیدہ بیگم

زوجہ عرفان احمد قوم ماگر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 500-17 گرام مالیتی -/29000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔3۔ نقد رقم -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ندیم

مسل نمبر 87264 میں عرفان احمد

ولد مولوی فضل دین قوم ماگر عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ندیم

مسل نمبر 87265 میں فرزانہ قدسیہ

زوجہ رفیع احمد طاہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/126000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7497 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرزانہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 87266 میں امیر احمد شاہد

ولد نثار احمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع رانا ولد رانا عبدالسلام خاں گواہ شد نمبر 2 اکرام الحق ولد رانا عبدالسلام خاں

مسل نمبر 87267 میں زاہدہ روحی رانا خان

زوجہ امیر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند موصیہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زاہدہ روحی رانا خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع رانا گواہ شد نمبر 2 امیر احمد شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87268 میں خولہ نصیر

زوجہ ہارون احمد شکور قوم مغل پیشہ تدریس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 53 تولے اندازاً مالیتی -/1060000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 امریکن ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خولہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد نصیر ولد مرزا محمد حسین گواہ شد نمبر 2 نوید احمد چوہدری ولد حمید احمد کلیم

مسل نمبر 87269 میں ناصرہ سلیمہ

بنت مسعود احمد مجاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔2۔ترکہ والدہ 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ میں 1/14 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ناصرہ سلیمہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مجاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اقبال الٰہی ولد نور الٰہی

مسل نمبر 87270 میں اسامہ رشید

ولد چوہدری محمد رشید قوم جٹ پیشہ طالب عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر پورہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد اللہ وسایا گواہ شد نمبر 2 عامر عباس ولد محمد عباس شاکر

مسل نمبر 87271 میں شوکت زمان

زوجہ محمد زمان وفا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔2۔نقد رقم -/30000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شوکت زمان گواہ شد نمبر 1 محمد زمان وفا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر محمود ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 87272 میں فضل الرحمٰن ملک

ولد ملک محمد اسمٰعیل قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ 15 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/550000 روپے (اقساط میں خریدی ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/2140 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن ملک گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 انس احمد شکرانی

مسل نمبر 87273 میں گل رعنا

زوجہ منصور احمد قوم سید گیلانی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 ماشے اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ گل رعنا گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد ادریس مغل ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ

مسل نمبر 87274 میں ملک محمد اسلم

ولد ملک محمد اشرف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک عرب کھاد فیکٹری ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ 5 مرلہ مکان واقع نیو ملتان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم ملک ولد عبدالحمید ملک

مسل نمبر 87275 میں رانا ندیم احمد

ولد رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/8000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ سرمایہ کاروبار -/3000000 روپے۔ 3۔ کار (جس کی ادائیگی بالاقساط ہو رہی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل

مسل نمبر 87276 میں محمد اسلم

ولد چوہدری سردار احمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ملک طارق علی کھوکھر ولد ملک عمر علی کھوکھر

مسل نمبر 87277 میں محمد انجم

ولد محمد اسلم قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انجم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید گواہ شد نمبر 2 ملک طارق علی کھوکھر

مسل نمبر 87278 میں مظفر احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 87279 میں گل نسرین

بیوہ چوہدری فاروق احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ گل نسرین گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 احسن رضا ولد احسان علی

مسل نمبر 87280 میں نائلہ کلیم

زوجہ کلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً -/115000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نائلہ کلیم گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 احسن رضا ولد احسان علی

مسل نمبر 87281 میں شہزاد احمد

ولد سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فردوس پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 87282 میں داؤد احمد خاں

ولد حبیب احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔ والد مرحوم کی طرف وراثتی حصہ -/350000 روپے۔ 3۔ والد مرحوم کا ترکہ میں مکان مالیتی 45 لاکھ روپے میں میرا حصہ -/575000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد خاں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 میاں منیر احمد ولد میاں سعید احمد

مسل نمبر 87283 میں فرحت نسیم

بنت فضل الدین قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت نسیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 محمد مطیع اللہ ولد بابو اکبر علی مرحوم

مسل نمبر 87284 میں منیر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/350000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی بوزن ایک تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 87285 میں طاہرہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ منیر گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 87286 میں توقیر احمد

ولد محمد اسلم قوم پرے پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکون کالونی جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد عمران طاہر گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد

مسل نمبر 87287 میں نصیرہ نسیم

زوجہ محمد نواز سیال قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ نسیم گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد ناز وصیت نمبر 45865 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 87288 میں سید منیر احمد

ولد سید بشیر احمد مرحوم قوم سید پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منیر احمد گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل الحق سیٹھی گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 87289 میں بشریٰ وہاب

بیوہ عبدالوہاب خان مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ خاوند شرعی حصہ مکان برقبہ ایک مرلہ 168 مربع فٹ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مکان فروخت شدہ میں شرعی حصہ -/230000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند پلاٹ میں شرعی حصہ -/150000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 132-400 گرام مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ وہاب گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد مبارک احمد دہلوی مرحوم گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 87290 میں رضوان صدیق

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان صدیق گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد مبارک احمد دہلوی مرحوم گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 87291 میں شفقت نصیر

بنت راجہ بشیر الدین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی دس مرلہ مکان مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 161981 روپے بوزن 93-740 گرام۔ 3۔ نقد رقم ادا شدہ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفقت نصیر گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن شہزاد ولد ملک اللہ دتہ ناصر گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری

غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 87292 میں محمد ارشاد

ولد فیروز دین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع شاہین آباد لاہور مالیتی -/875000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3 کنال واقع بکھو بھٹی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3433 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشاد گواہ شد نمبر 1 محمد خاں ولد چوہدری نور دین گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد اللہ دین

مسل نمبر 87293 میں منظور احمد

ولد نواب دین قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگوال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین واقع نوادے برقبہ 7 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد غلام رسول

مسل نمبر 87294 میں نعمت علی

ولد محمد عبداللہ قوم گل پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدھا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 کنال زمین مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمت علی گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد نعمت علی گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 87295 میں ریما منیر

بنت منیر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہوٹہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی بوزن 3 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریما منیر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد لہڑی ولد سرور خان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87296 میں امۃ الباسط

زوجہ نصیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے آٹھ ماشے اندازاً۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الباسط گواہ شد نمبر 1 سلیمان نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کیانی ولد محمد یوسف کیانی

مسل نمبر 87297 میں نصیر احمد

ولد فضل کریم احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کیانی ولد محمد یوسف کیانی

مسل نمبر 87298 میں محمد سلیم

ولد عبدالرحمٰن قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مشترکہ مکان رہائشی کا حصہ (یہ مکان 4 بھائیوں 2 بہنوں کا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کیانی

مسل نمبر 87299 میں شاہدہ نصیر

زوجہ عبدالحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 260-169 گرام مالیتی -/287742 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناظر حسین ولد حاکم دین

مسل نمبر 87300 میں طاہرہ ناز

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ ناز گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 87301 میں

Sakena Odoom

بنت Osman Odoom پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sakena Odoom گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اسد رضوان صاحب دفتر امانت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مرزا طارق محمود صاحب ڈائریکٹر گولڈ کراس کوریئر کے والد مکرم مرزا لئیق احمد صاحب ولد مکرم مرزا ضمیر احمد صاحب سرگودھا بوجہ ہارٹ اٹیک مورخہ 12 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ 13 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے بیوی بچوں کا خود کفیل اور حافظ وناصر ہو اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اعجاز احمد کھوکھر صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم عمران احمد کھوکھر صاحب 8 مئی 2008ء کو نیشنل ہسپتال ڈی ایچ اے لاہور میں 38 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی دن نماز ظہر کے بعد بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر ضلع لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لیجایا گیا جہاں نماز مغرب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ مکرم عمران احمد کھوکھر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے شعبہ خدمت خلق کے تحت ہسپتال کے ضرورت مند مریضوں کو بوقت ضرورت خون مہیا کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے۔ مرحوم کے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ والدہ، والد، بہن اور بھائی شامل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر اظہر اقبال صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سانگھڑ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 29 ستمبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب چک 24 ضلع سانگھڑ کا پوتا اور مکرم مرزا محمد اسلم صاحب کراچی کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کے صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے نیز درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ندیم احمد صاحب گوجرانوالہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ ان کی ٹانگ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

۞ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹر انٹروڈکشن

ونڈوز/بیسک/ایم ایس آفس/ان پیج

دورانیہ 1 ماہ   فیس کورس/-1000

(نگران طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں مورچری (Mortuary) کی سہولت

۞ اطلاع عام دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جا سکتی ہے۔

فون: 047-6213970-6211373
6213909

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آزاد کشمیر کے زلزلہ زدگان کے لئے تحریک

8/اکتوبر 2005ء کو پاکستان اور آزاد کشمیر میں تباہ کن زلزلہ آیا جس سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے۔ ان کی امداد کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14/اکتوبر 2005ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

گو کہ اس زلزلے کے بعد سے فوری طور پر ہی افراد جماعت بھی اور جماعت احمدیہ پاکستان بھی اپنے ہم وطنوں کی، جہاں تک ہمارے وسائل ہیں، مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن میں پھر بھی ہر پاکستانی احمدی سے یہ کہتا ہوں، ان کو یہ توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، حتی المقدور ان کی مدد کریں۔ جو پاکستانی احمدی باہر کے ملکوں میں ہیں، ان کو بھی بڑھ چڑھ کر ان لوگوں کی بحالی اور ریلیف (Relief) کے کام میں حکومت پاکستان کی مدد کرنی چاہئے۔ وہاں کی ایمبیسیوں نے جہاں جہاں بھی فنڈ کھولے ہوئے ہیں اور جہاں ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) نہیں ہے، ان ایمبیسیز میں جا کر مدد دے سکتے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد 3 ص 612)

حضور انور نے ایک خط کے ذریعہ صدر اور وزیر اعظم پاکستان کو امداد کا یقین دلایا۔ اسی طرح ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے 10 لاکھ روپے حکومت کے فنڈ میں فوری طور پر جمع کرا دیئے نیز ''انسانی ہمدردی کی مد'' کے تحت پورے ملک میں امدادی رقوم کی فراہمی شروع کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے بے پناہ خدمت کی توفیق پائی۔ جس کی کسی قدر تفصیل حضور انور کے خطبات میں موجود ہے۔

جلسہ سالانہ یوکے 2006ء کے موقع پر حضور نے ان خدمات کا طائرانہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

جو پاکستان میں زلزلہ آیا تھا اس میں ہیومینیٹی فرسٹ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کیا ہے اور کینیڈا، امریکہ، جرمنی، یوکے اور ہالینڈ وغیرہ سے وہاں ڈاکٹروں اور رضاکاروں وغیرہ کی ٹیمیں گئی ہیں اور کام کرتی رہیں اور انہوں نے چھ مہینے سے زائد عرصہ تک کام کیا ہے۔ اسی کام کو دیکھتے ہوئے اقوام متحدہ نے اس تنظیم کو رجسٹرڈ کیا ہے۔ 75 ہزار زخمیوں اور مریضوں کو ہمارے ڈاکٹروں نے دیکھا ہے۔ پاکستان میں 5 لاکھ 20 ہزار کلو گرام امدادی سامان دیا گیا۔ جس میں خوراک اور دوسری چیزیں شامل ہیں۔ 39 ہزار متاثرین کو عارضی رہائش گاہ کی سہولت دی گئی۔ جن میں ٹینٹ اور جستی چادروں کے شیلٹرز وغیرہ شامل تھے۔ ہیومینیٹی فرسٹ نے اسلام آباد میں میڈیکل ریلیف سنٹر قائم کیا جہاں شدید زخمی متاثرین اور ان کے خاندانوں کو 132 دن تک رکھا گیا اور ہر ممکن دیکھ بھال کی گئی۔ 125 شدید زخمیوں کو ان کے 850/افراد خاندان کے ساتھ کھانا بھی مہیا کیا گیا۔ 24 گھنٹے سہولتیں فراہم تھیں۔ 3 لاکھ 56 ہزار 400 سے زائد کھانے مہیا کئے گئے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے کل رضاکاروں نے 4 لاکھ 81 ہزار 192 مین آورز فیلڈ آپریشن میں خرچ کئے۔ یہ انسانیت کا کام ہم نے کیا قطع نظر اس کے کہ وہاں کیا سمجھا جاتا ہے اور کیا کہا جاتا ہے۔

(الفضل 4/اگست 2006ء)

درخواست دعا

۞ مکرم سید نور مبین شاہ صاحب دار العلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ سیدہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب کا ہرنیا کا آپریشن 28 ستمبر 2008ء کو ہوا ہے۔ زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

محترم عبدالرشید رازی صاحب مربی سلسلہ وفات پا گئے

مکرم عبدالرشید رازی صاحب مربی سلسلہ مورخہ 29 ستمبر 2008ء کو آسٹریلیا میں 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کی تدفین مورخہ 4/ اکتوبر کو سڈنی کے مقبرہ موصیان میں ہوئی۔ مکرم عبدالرشید رازی صاحب مئی 1932ء میں جالندھر انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پھر 1951ء میں زندگی وقف کر کے جامعۃ المبشرین میں داخل ہوئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ کی سب سے پہلی تقرری 1956ء میں غانا میں ہوئی اس کے بعد بالترتیب تنزانیہ، فجی اور آئیوری کوسٹ میں بھی آپ اعلائے کلمہ حق کیلئے تشریف لے گئے۔ آئیوری کوسٹ میں آپ کو دو مرتبہ 1981ء تا 1986ء اور پھر 1989ء تا 1992ء خدمت کی توفیق ملی اور وہاں آپ بحیثیت مربی انچارج بھی کام کرتے رہے۔ بیرون ممالک سے واپسی پر ربوہ میں تحریک جدید کے مختلف ادارہ جات میں بھی آپ خدمات بجالاتے رہے۔ 1992ء سے آپ وکالت تبشیر ربوہ میں خدمات بجالا رہے تھے۔ آپ گزشتہ سال دسمبر میں آسٹریلیا اپنے بچوں کے پاس تشریف لے گئے اور وہیں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک رہینڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 12۔ اکتوبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ روم سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مجلس نابینا کا اجلاس

مجلس نابینا ربوہ کا ایک اجلاس مورخہ 22 ستمبر 2008ء ہوا۔ اس اجلاس میں محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے ممبران کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے کیفے میں افطاری کرائی گئی اور بعد میں ڈاکٹر صاحب کی طرف سے تمام نابینا افراد کو عید کے تحائف دیئے گئے۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا نے مجلس کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور آخر پر محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

بھکر میں خودکش دھماکہ، 26 افراد جاں بحق

بھکر میں ایم این اے رشید اکبر نوانی کے ڈیرے پر خودکش حملے میں 26/ افراد جاں بحق جبکہ رشید اکبر نوانی سمیت 100 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ خودکش حملہ آور کا سر برآمد کر لیا گیا۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال بھکر اور دیگر ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور تفتیش شروع کر دی۔ شہر کے داخلی راستوں کو سیل کر کے ضلع بھر میں ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ زخمیوں میں سے 12 شدید زخمی ہیں اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ صدر، وزیراعظم، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات سمیت دیگر اہم شخصیات نے بھکر میں خودکش حملے کی شدید مذمت کی اور قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

صدر زرداری کا دورہ لاہور

صدر زرداری 6/ اکتوبر کو لاہور پہنچ گئے۔ این این آئی کے مطابق صدر مملکت گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے گورنر ہاؤس میں 2 گھنٹے سے زائد اہم ملاقات کے بعد اسلام آباد روانہ ہو گئے۔ ملاقات میں صوبہ پنجاب کی سیاسی صورتحال سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ مسلم لیگ (ن) کی طرف سے گورنر پنجاب کے متعلق تحفظات اور پنجاب میں پیپلز پارٹی کے (ن) لیگ سے اتحاد سمیت دیگر امور پر بھی تفصیل کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔

افغان حکومت اور طالبان مذاکرات پر راضی ہو گئے

امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب میں طالبان اور افغان حکومت کے درمیان معاملات مذاکرات سے حل کرنے پر اتفاق کر لیا گیا ہے۔ طالبان نے اس دعویٰ کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کرزئی حکومت کے ساتھ بات چیت کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا۔ ادھر افغان حکومت نے بھی سعودی عرب میں پچھلے ماہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے میڈیا رپورٹ کی تردید کی ہے تاہم کہا ہے کہ طالبان کے ساتھ امن مذاکرات کی خواہش رکھتے ہیں۔

کشمیری کرفیو توڑ کر سڑکوں پر نکل آئے فائرنگ سے تین افراد جاں بحق

مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں کشمیری کرفیو کی پابندیاں توڑ کر سڑکوں پر نکل آئے اور لال چوک کی طرف بڑھنے کی کوشش کی۔ بھارتی فوج کی فائرنگ سے تین کشمیری جاں بحق اور 2 سو سے زائد زخمی ہو گئے پولیس اور نیم فوجی دستوں کے ہزاروں جوانوں نے لال چوک کو گھیرے میں لے کر علاقے کے تمام داخلی وخارجی راستے خاردار تاریں لگا کر بند کر دیئے۔ سید علی گیلانی نے کہا کہ کشمیری عوام کو طاقت وقوت کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا، حق خود ارادیت کے حصول تک جدوجہد ہر حال میں جاری رہے گی۔

ملتان میں اٹارنی جنرل کی آمد پر وکلاء کے 2 گروپوں میں ہاتھا پائی

پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سمیت دیگر ججوں کی بحالی کے لئے وکلاء نے عدالتوں کا جزوی بائیکاٹ کیا اور نعرے بازی کی۔ وکلاء نے کہا کہ مقاصد کے حصول تک جدوجہد جاری رہے گی۔ دوسری طرف اٹارنی جنرل آف پاکستان لطیف کھوسہ کی ملتان میں ہائی کورٹ بار آمد پر وکلاء کے دو گروپوں میں تلخ کلامی کے بعد ہاتھا پائی ہوئی۔ اٹارنی جنرل آف پاکستان کے خلاف بار کے عہدیداروں نے نعرے بازی کی اس دوران اٹارنی جنرل نصف گھنٹہ تک بار روم میں رہنے کے بعد ملتان سے لاہور روانہ ہو گئے۔

امریکہ میں ایڈز سے متاثرہ افراد کی تعداد 11 لاکھ سے تجاوز کر گئی

امریکہ میں ایڈز سے متاثرہ افراد کی تعداد 11 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسداد ایڈز کے مطابق امریکہ میں ہر سال ایڈز کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق حالیہ طبی رپورٹ سامنے آئی ہے کہ امریکہ کی 40 ریاستوں میں ایچ آئی وی اور دس ریاستوں میں ایڈز کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکام کے مطابق سالانہ 40 ہزار افراد ایڈز میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 1981ء کے بعد سے اب تک ایچ آئی وی سے 65 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ ایڈز سے تقریباً 25 لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

MEHREEN TRAVELS

our Servicses

* Air Ticketing & Reservation.
* Hotel Reservations.

The best services in affordable price

Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.

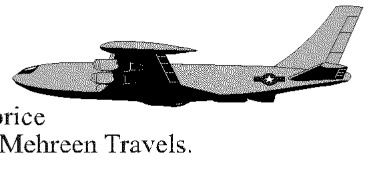

For any enquiry :

Please contact: 042-6280443-44 Cell#:0345-4033286

Fax #: 6280506

108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore

E-mail:mehreentravels@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:45
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:56
غروب آفتاب	6:48

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434 -6211434

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214

فون دکان 6216216 :047-6211971

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھیے

جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ

100% نتائج کی ضمانت

اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔

برائے رابطہ: طارق شبیر دار الرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423,0476213372

ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول میں میل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق اور مکمل کوائف کے ساتھ مین آفس الصادق اکیڈمی دار الرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

047-6211637,6214434

FD-10